s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai

Lakhna, 1940 Seite 3

کیلوس[1] ہوتی ہے اور تمام اعضا حسب استعداد اس سے غذا حاصل کرتے ہیں
بالکل یہی صورت عالم کبیر کی ہے اس سے کون و فساد و زیادتی و نقصان
عالم عناصر میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی صورت سے قلب مبدأ[2] حیات ہے تمام
بدن کے واسطے عالم کبیر میں اس کا مقابل آفتاب ہے جس سے حیوان
او معدنیات سبکو فائدہ پہونچتا ہے اور انکی حیات کا دار و مدار اسی پر ہے۔
عالم علوی میں ارواح ہیں، اسی کے مقابل انسان میں سر ہے جو مبدأ
ادراکات و حواس اور مدبر بدن ہے۔ عالم کبیر میں سات ستارے ہیں جنسے بہت سے
احکام اور افعال وابستہ ہیں۔ اسی طرح انسان میں سات اعضائے رئیسہ ہیں۔
دماغ، دل، کبد[3]، ریہ[4]، مرارہ[5]، طحال[6]، آلۂ تناسل، یہ سب ایک ایک ستارہ کی
طرف منسوب ہیں۔ آسمان میں ایک حرکت وضعیہ ہے جو ہمیشہ رہتی ہے۔ اسیطرح
انسان میں ریاح، قراقر، جشاء[7] وغیرہ ہیں۔ جیسے کہ عالم میں زلزلہ ہے اسی صورت
سے انسان میں قشعریرہ[8] رعد وغیرہ ہیں۔ جس صورت سے عالم میں مینھ برستا ہے
اسی صورت سے انسان میں ادرار[9] و اسہال کی صفات موجود ہیں۔ جس طرح
عالم فلکی میں قلت بارش و یبوست ہے اسی صورت سے انسان میں دق
اور دُبلاپن وغیرہ ہے۔ اسطرف اگر رطوبات کا زور ہوتا ہے تو اس طرف
بھی استسقا[10] عارض ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام صفات عالم بالا اسکے اندر موجود
ہیں، جنکی تفصیل حکمانے کی ہے۔ ایسی صورت میں وہ چیزیں جو قدرت الٰہی

---

[1] کیلوس غذا کا پہلی مرتبہ معدہ میں پکنا۔ [2] مبدأ شروع ہونیکی جگہ۔ [3] جگر۔ [4] پھیپڑا۔ [5] پتہ۔
[6] تلی۔ [7] ڈکار۔ [8] جھرجھری، پھریری۔ [9] ادرار خون یا پیشاب وغیرہ کا جاری ہونا۔ [10] جلندر

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0005
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG